

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ | قیمت سالیانہ مع محصول ۔۔

نمبر ۸ - جلد ۸ | لودیانہ ۱۹ فروری ۱۸۸۱ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

بمبئی سے ۱۵ ہزار فوج اور ۳۰ توپیں افغانستان کو روانہ ہوئیں = **پشاور** سے بہت سا توپ خانہ رابرٹس صاحب نے طلب کیا ہے تا کہ محمد جان کی سرکشی کو روکا اور غزنی پر جلد دھاوا کیا جاوے = **محمد جان** کا کابل کیطرف بڑھنا ثابت ہوتا جاتا ہے = **ایوب خان** ہرات سے چلکر غزنی میں آنیوالا ہے = **سنا گیا ہے** کہ روس نے انگریزوں کے مقابلہ کے لئے ایک لاکھ فوج کو بڑھنے کا حکم دیا ہے - کیونکہ روس چاہتا ہے کہ میں ہرات پر قبضہ کرلوں = **خبر ہے** کہ ۲۵ فروری کو محمد جان کی فوج انگریزی فوج سے مقابلہ کرے گی = **میر بوجا** بہت سا روپیہ لیکر کوہستان کیطرف بدیں غرض گیا ہے کہ لوگونکو زر کے زور سے جہاد کے لئے امادہ کرے - قران کی ہدایت سے ذور کرنا واجب ہے = **ولایت** کے اخبار کا خیال ہے کہ جو روس کا دوست ہو وہ جرمن کا دشمن ہوگا = **پہلا** فریب نئے انتظام منی آرڈر میں یہہ ہوا کہ بہار کا ڈپٹی پوسٹماسٹر دو سو روپیہ لیکر بھاگ گیا = **مہاراجہ صاحب** جیند حضور گورنر جنرل کی کونسل کے ممبر مقرر ہوئے ہیں = **گندمک** سے جو کچھ گرم کپڑا فوج کے لئے کابل کیطرف روانہ ہوا تھا وہ راستہ میں دشمنوں نے لوٹ لیا ہے = **سردار عبد الرحمان خان** افغانی سرداروں کو اس غرض سے رشوت دینکی کوشش کر رہا ہے کہ وہ انگریزوں کے برخلاف ہو کر انگریزی فوج سے جو اُن کے ملک میں داخل ہے لڑائی کریں = **پختہ طور** سے ظاہر ہو گیا ہے کہ روس اور امیر کابل کے درمیان سلسلہ خط و کتابت کا جاری تھا اور وہ خطوط پکڑے گئے ہیں = **لنڈن** میں اب کے صیغہ وزارت میں تغیر و تبدل ہونیوالا ہے = **آسام** کی سرحدوں میں فساد فرو ہوتا جاتا ہے = **کابل** میں اندنوں دس گھنٹہ تک برابر برف پڑتا رہا = **طہران** میں جو قحط پڑا ہوا تھا وہ دور ہوتا جاتا ہے = **جرمن** اور روس میں روز بروز مخالفت بڑھتی جاتی ہے = **یعقوب خان** کے قبایل مع چھوٹے لڑکوں کے کیمپ شیرپور میں داخل ہو گئے ہیں = **اخبار** نیو یارک ہریلڈ کے مالک نے قحط زدہ گان ایرلنڈ کے واسطے اپنے گرہ سے چار لاکھ روپیہ دیا ہے = **جنرل** داؤد شاہ کلکتہ میں بیمار ہے = **خدیو** مصر کا ارادہ ہے کہ مصر کی مردم شماری کیجائے = **قندھار** سے خبر آئی ہے کہ یہاں اب فوج کی آراستگی ہو رہی ہے اور اُمید ہے کہ یکم مارچ کو غزنی پر دھاوا کیا جائیگا = **پنجاب** میں بارش خاطر خواہ ہو گئی ہے = **لکھنو** سے رجمنٹ پیادگان نمبر ۱۶ ،۲۰ فروری تک جہلم میں پہونچ جائیگی = انبالہ کی رجمنٹ نمبر ۱۶ کو افغانستان جانے کا حکم ہوا ہے = **تمام** ہندوستان کی مردم شماری فروری ۱۸۸۱ میں ہوگی = **بمبئی** کے قیدی افغانستان کی فوج کے لئے ڈولیاں تیار کر رہے ہیں = **سیتا پور** اور لکھنؤ کے درمیان سرکاری ڈاک لٹ گئی = **سپہ سالار** افواج ہند کلکتہ سے بہت جلد پشاور پہونچنے والے ہیں +

نور افشاں

——— ناظرین اخبار نور افشاں کو ماہ گذشتہ کی تار برقیوں سے معلوم ہوا ہوگا کہ سلطان روم و سفیر انگلنڈ کے درمیان درباب معاملہ ملاں جسکو سلطان روم نے بوجہہ ترجمہ بائبل قید کیا تھا نا چاقی ہوگئی تھی مگر چونکہ وہ خبر مختصر طور سے تار برقی کے ذریعہ آئی تھی جو شایع کی گئی تھی اُس سے شاید ناظرین اُس کیفیت سے بخوبی آگاہ نہیں ہوئے ہونگے اِسلئے اب ہم اخبار اورلینڈ میل مطبوعہ ۹ جنوری ۱۸۸۰ء سے مفصل کیفیت لکھتے ہیں۔ اور وہ یہہ ہے کہ ڈاکٹر کیلر صاحب نے جو پادری کے عہدہ سے چرچ مشن کے متعلق ہیں بائبل کو ترکی زبان میں ترجمہ کیا تھا۔ جب ترجمہ تیار ہو چکا تو ملا احمد توفیق کو اُس ترجمہ کی عبارت بامحاورہ کرنیکے لئے نوکر رکھا کیونکہ ملا احمد توفیق اگرچہ عمر میں چالیس برس کے ہیں مگر تمام قسطنطنیہ کے عالموں سے زیادہ علمیت رکھتے ہیں۔ اور اِسلئے یہہ ملا محمد داماد کا جو سلطان حال کا سالہ ہے اور نیز سلطان عبدالعزیز کیوقت میں شیخ الاسلام مقرر ہوئے تھے یہہ اُنکا اُستاد تھا۔ بعد اِسکے کچھ عرصہ تک مدرسہ امیرزان کے مدرس اوّل رہے۔ چونکہ دو برس سے ملا احمد توفیق کو تنخواہ وصول نہیں ہوتی تھی اِسلئے ڈاکٹر کیلر صاحب کی نوکری کو بسبب گذارے کیواسطے منظور کیا تھا۔ چنانچہ حافظ پاشا نے جو کہ بلگیریہ کی خونریزی میں شہرہ آفاق ہوا تھا اُسپر کفر کا الزام دیکر اُسکو اور نیز پادری کیلر صاحب کو گرفتار کروایا۔ پادری صاحب کے ایک تھیلے میں دو نسخہ یعنے دعاء آمین کی کتاب اور ایک رسالہ درباب فضیلت مسیح تلاشی سے برآمد ہوئے۔ اور ملا مذکور پر یہہ الزام لگایا کہ تمنے اپنے قلم سے اِن کتابوں کو درست کیا ہے۔ اور شیخ الاسلام نے اِس مقدمہ کے فیصلہ کے لئے تمام علماء میں سے ایک سخت متعصب عالم کو مقرر کیا چنانچہ اُس عالم نے یہہ فیصلہ کیا کہ احمد توفیق کو علماء کے عہدہ سے خارج کر کے قتل کیا جاوے۔ اِس موقع پر سفیر انگلنڈ و سفیر جرمن و آسٹریا نے معاملہ مذکور میں دست اندازی کی کیونکہ یہہ معاملہ عہدنامہ برلن کے برخلاف ظہور میں آیا اور بعد بحث و مباحثہ کے سلطان کے قیدخانہ سے پادری کیلر صاحب و ملا احمد توفیق کو رہائی دلائی اور سلطان روم نے اپنے ہاتھ سے پادری صاحب موصوف کو وہ نسخے سپرد کر دئے +

اِس کیفیت سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطنت روم میں دینی آزادگی کسطرح تصور کیجاتی ہے۔ اگرچہ عہدنامہ مرتبہ برلن ۱۸۷۸ء میں سلطان روم نے اقرار کیا ہے کہ میری سلطنت میں ہر ایک کو دینی آزادگی دیجائیگی ابھی کچھ عرصہ نہیں گذرا کہ عہدنامہ کا خیال جاتا رہا۔ جب اسلامی سلطنت کے والیان کی یہہ کیفیت ہے کہ اپنے قول و قرار پر تعصب میں آکر قایم نہیں رہتے اور خلیفۂ وقت کہلاتے ہیں تو دوسرے اہل اسلام کب دینی معاملات میں قایم رہینگے اور اگرچہ ملا قیدخانہ سے رہا کیا گیا ہے مگر ساتھ ہی اِسکے وہ قسطنطنیہ سے نکالا گیا تعجب نہیں ہے کہ وہ کسی موقع پر مارا جاوے +

ہم کسیقدر اُمید رکھتے تھے کہ سلطنت روم کچھ عرصہ تک قایم رہیگی مگر جب ایسے ظلم سننے میں آتے ہیں تو ہم اُمید نہیں رکھتے کہ وہاں پر کچھ بھی سرسبزی ہو اور رعایا بہبودگی و آسودگی میں اپنی گذران کر سکے +

——— احمد نگر میں ایک لائبریری شیخ عمر صاحب ماسٹر ہائی سکول نے قایم کی ہے شیخ صاحب موصوف کا اصل مطلب یہہ ہے کہ اِس لائبریری میں ہر قسم کی کتابیں خاصکر اہل اسلام کیواسطے مہیا کیجاویں تاکہ صاحبان اہل اسلام اُس کتب خانہ میں تشریف لاویں اور علمی فواید اُٹھاویں + ایک اشتہار جو اُنھوں نے شایع کیا ہے وہ ہماری نظر سے بھی گذرا جسکا خاص مطلب یہہ ہے کہ کتب خانہ موصوف میں ایسی کتابیں رکھنی چاہئیں کہ جنسے علم اخلاق کی ترقی ہو اور اہل اسلام سے عیسائیوں کا ربط و اتحاد بباعث لائبریری کے زیادہ ہوئے اُس اشتہار میں صاحبان اہل ہند سے یہہ درخواست کی گئی ہے کہ حتّی المقدور لائبریری کی امداد کیجاوے یعنے جو صاحب چاہیں زر چندہ سے امداد کریں یا کتابیں اور اخبارات مرحمت فرماویں۔ اِس معاملہ میں ہم بھی اپنے ناظرین اخبار سے درخواست کرتے ہیں کہ اپنے اپنے مقدور کے موافق کسیطور امداد کریں کیونکہ یہہ ایسا کار خیر ہے کہ ہر ایک کو اِسمیں ساعی ہونا چاہئے۔ کیونکہ ماسٹر صاحب موصوف کی یہہ بھی التجا ہے کہ صاحبان اہل ہند اِس بڑے کام کے لئے دعا بھی کریں تاکہ میں اپنے مطلب مقصود کو پہونچوں +

——— ہفتہ گذشتہ کے اخبار نور افشاں میں جو تنیسا بادشاہ کی بابت ذکر ہوا تھا اور لکھا گیا تھا کہ عربی لوگ چرچ آف انگلنڈ کے پادریوں کے ساتھ مخالفت کرتے اور بادشاہ کو یہہ جتلاتے ہیں کہ یہہ پادری تمہارے دشمن ہیں سو ہفتہ حال میں ہمکو یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ چرچ آف انگلنڈ کی مخالفت میں رومن کتھلک کی طرف سے بھی وہاں پادری پہونچے ہیں اور عربیوں کے ساتھ ملکر برابر اُن سے مخالفت کر رہے ہیں ہفتہ آئندہ میں اُسکی بابت مفصل کیفیت درج اخبار کیجائیگی +

بقیہ دین عیسوی کی آزمائش

پھر خدا نے آپ کو شریعت دنیوالا کس طرح ظاہر فرمایا۔ جب آدم اور حوا کو پیدا کیا تو اُن کو اِس طرح کا ادراک بخشا تھا جس سے وے جانتے کہ اُنہیں کیا کرنا لازم ہے اِسلئے اُن کو صرف یہہ ایک حکم فرمایا جس کی اطاعت بہت ہی سہج تھی کہ پیدایش ۲ باب ۱۶ آیت۔ نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل نہ کھانا۔ اور اگرچہ آدمی اِس حکم کو ٹال کر گنہگار ہوگیا تو بھی اِس ادراک کا کچھ اثر رہ گیا جس سے وہ اگرچہ خود ناپاک ہے پر تو بھی خدا کی پاکیزگی کی گواہی دیتا ہے۔ پھر خدا نے موسیٰ کی معرفت اپنی شریعت کو ظاہر کیا اور فرمایا کہ۔ خروج ۲۰ باب ۱ آیت۔ میں ہی خدا ہوں میرے سوا کسی دوسرے کو خدا مت سمجھ اپنے واسطے کوئی مورت مت بنا اور میرے سوا کسی دوسرے کو سجدہ نہ کر میرا نام بیجا مت لے کیونکہ جو شخص میرا نام بیجا لیتا ہے اُسکو میں گنہگار ٹھہراؤنگا۔ اور سات دن میں ایک دن کو مقدس جان کر میری خاص بندگی کر۔ اپنے ماباپ کی عزت کر۔ خون مت کر۔ زنا مت کر۔ بلکہ کسی بیگانی عورت کو نگاہ بد سے نہ دیکھ۔ چوری مت کر۔ کسی طرح کا جھوٹھ مت بول۔ اور لالچ مت کر۔ غرض خدا کا فرمودہ یہہ ہے کہ۔ استثنا ۶ باب ۵ آیت مجھ کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور طاقت سے پیار کر اور اپنے ہمسایہ کو۔ احبار ۱۹ باب ۱۸ آیت متی ۲۲ باب ۳۷ آیت سے ۴۰ آیت تک۔ ایسا پیار سمجھ جیسا آپ کو بس بہرصورت اُس کا حکم ہے کہ اپنا دل ناپاک مت کر بلکہ جس طرح تمہارا بُلانیوالا یعنے خدا قدوس ہے اُسی طرح اپنی سب چال چلن میں مقدس ہو۔ پہلا پطرس ۱ باب ۱۵ آیت۔ اور یہہ مقدس ہونا کچھ بدن کی صفائی اور غسل و وضو پر موقوف نہیں بلکہ قدوسی سے یہہ مدعا ہے کہ اپنے دل و جان کو گناہوں سے پاک رکھہ اِسواسطے اپنا رومی ۱۲ باب ۱ آیت بدن خدا کو سونپو کہ تم ایک زندہ اور مقدس اور پسندیدہ قربانی ہو کیونکہ بغیر پاکیزگی کے خدا کے حضور میں کسی کی رسائی نہیں چنانچہ لکھا ہے کہ عبرانی ۱۲ باب ۱۴ آیت۔ پاکیزگی کی سعی کرو کیونکہ اُس بغیر کوئی خدا کو نہ دیکھہ سکیگا غرض کہ خدا کا یہہ حکم ہے کہ پہلا پطرس ۱ باب ۱۶ آیت تم مقدس ہو۔ جیسا میں قدوس ہوں۔

یہی خدا کی شریعت ہے اور وہ اُسکو قایم بھی رکھتا اُس کا عدول کرنیوالا خدا کے حضور ہرگز رہ نہیں سکتا بلکہ سزا کے لایق ہوگا اِسلئے جب فرشتوں نے خدا کی شریعت سے عدول کیا تو اُنہیں اپنے حضور سے نکالدیا۔ پیدایش ۳ باب ۲۴ آیت۔ اور جب آدم و حوا نے گناہ کیا تو اُن کو باغ عدن سے بدر کردیا کیونکہ خدا کو گناہ سے ایسی نفرت ہے کہ ہرگز گنہگار کی رسائی اُس کے حضور میں نہیں اور اُنکے گناہ ہی کے سبب زمین پر بھی لعنت بھیجی۔ پیدایش ۳ باب۔ اِسی طرح پیدایش کے سولہ سو برس کے بعد جب طوفان سے کہ نوح کے وقت سارا جہان گناہ میں ڈوبا اور لوگوں کے دلوں کا آئینہ ناپاکی کے زنگ سے بالکل تاریک ہوگیا اور سب گناہ کی طرف متوجہ ہوئے تو خدا نے اپنی قدوسی کے سبب اُن کو نیست و نابود کر دیا۔ پیدایش ۶ و ۷ باب۔ کیونکہ وے سب اُس کے آگے نہایت ناپسند اور مکروہ تھے صرف نوح اور اُس کا خاندان بچا اِسی طرح لوط کے وقت جب سدوم اور عمورا کے لوگ ناپاکی اور گناہوں کے دلدل میں گلے تک پھنس رہے تھے تو خدا نے اپنی قدوسی کی آگ اُن پر نازل کرکے سب گنہگاروں کو بھسمنت کردیا۔ پیدایش ۱۹ باب۔ اور اگرچہ کنعانیوں نے سدوم اور عمورا کے لوگوں کا یہہ حال آنکھوں دیکھا پر تاہم گناہ سے باز نہ آئے اِسلئے خدا نے اپنی قدوسی کے سبب بنی اسرائیل کی وساطت سے اُن گنہگاروں کو ہلاک کیا گنتی ۳۳ باب ۵۲ آیت سے ۵۶ تک استثنا ۹ باب ۵ آیت اور جب بنی اسرائیل بھی کہ خدا کے مقبول تھے گناہوں میں ڈوبے تو خدا نے اُنکو بھی نہ چھوڑا بلکہ لاکھوں کو قتل کرواکر باقیوں کو پریشان کردیا اور وے آجتک خدا کی قدوسی کے جو بائبل میں مذکور ہے ایک صاف نشان ہیں۔ اِن باتوں پر خیال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے اپنی قدوسی شریعت سے ثابت کی اور نہ صرف شریعت سے بلکہ اُس کے قایم رکھنے سے بھی کیونکہ جس نے گناہ کیا گیا وہ فرشتہ ہو کیا آدمی خدا اُس سے نفرت کرتا اور اُسکو سزا دیتا ہے اِس راہ سے یہی ثابت ہوا کہ وہ قدوس ہے اور اگرچہ اُس کی قدوسی پیدایش اور شریعت اور اُس کے قایم رکھنے سے ثابت ہے تو بھی دنیا کی نجات کی راہ مقرر کرنے سے زیادہ ظاہر ہوئی کیونکہ جس وقت آدمی گناہ کے سبب خدا کے حضور ناپسندیدہ اور مکروہ ہوا حالانکہ وہ گنہگار پر اپنی قدوسی کے سبب رحم نہیں کرتا اور اپنے حضور میں بھی آنے کی اجازت نہیں دیتا تسپر بھی اُس نے اپنی بڑی ہمہ دانی سے ایسی اچھی تدبیر کی کہ عدل بھی پورا ہوا اور رحم کا بھی ہاتھہ کھلا اور قدوسی نے بھی ہر طرح بزرگی پائی یعنے خدا کا بیٹا آدمی بنا اور عمر بھر گناہ سے پاک رہ کر خدا کی شریعت کو بجالایا اور آدمیوں کے گناہ کی سزا آپ پر اُٹھا کے اپنی جان کو قربانی میں دیا پھر تیسرے دن جی اُٹھ کر آسمان پر گیا اور روح قدس کے بھیجنے سے اپنی قربانی پر ایک پختہ مہر کی کہ وہ خدا کی قدوسی کے لایق اور اُسکے نزدیک پسندیدہ ہوئی۔ اور جس قدر کہ شیطان اور اُسکے ساتھیوں کی ہمیشہ کی سزا سے خدا کی قدوسی ثابت ہے اگر تمام دنیا کے لوگ بھی جہنم میں پڑتے اور وہاں ہمیشہ کے عذاب اُٹھاتے تو بھی اتنی خدا کی قدوسی ظاہر نہ ہوتی

جتنی باپ کے عزیز و ازلی بیٹے کے مصلوب ہونے اور اُس کے دُکھ اُٹھانے سے ثابت ہوئی ہے۔ اور اگر اسکو گناہ سے نفرت نہ ہوتی تو وہ کیوں اپنا پیارا اور ہمسر بیٹا آدمیوں کے گناہوں کے بدلے دینے سے گناہ کو محو کرتا۔ اور اُس کی موت کا انجام یہہ تھا کہ روح قدس کے وسیلے آدمیوں کے دل پاک ہوں اور اس راہ سے آسمان کے جانے کے لایق ٹھہریں اُن کے دل کی اندھیری کوٹھری روشن ہو جاوے اور روح قدس کے نور سے معمور ہو وے۔ اِن باتوں پر غور کرنے سے ثابت ہوا کہ بیبل کے رو سے خدا قدوس ہے اور اُس کی ذات قدوس یعنے خالقیت میں قدوس اور شریعت کی راہ اور اُسکے قایم رکھنے میں قدوس خاصکر آدمیوں کی نجات کی تدبیر میں قدوس ٹھہرا ہے +

باقی آئندہ

مراسلات

کفارہ کی ضرورت

مجھے کہا گیا کہ میں اِس بات کا بیان کروں کہ اِنسان کو جو بنی آدم ہیں گناہوں کے واسطے فدیہ یا کفارہ کی ضرورت ہے۔ میری ناقص عقل میں کفارہ کے لفظ میں ۱۰ باتیں شامل ہیں۔ قبل اسکے کہ انکا مفصل بیان یا تشریح کروں ۔ مجمل طور پر اُن باتوں کو سُنا دیتا ہوں۔ (۱) اِنسان کی اصلی حالت جو کہ بوقت پیدائش تھی۔ دوسرا۔ اِنسان کی پلیدگی روح و جسم پر کیسی موثر ہے۔ تیسرا۔ نیک کام فدیہ ہے اُن کاموں کا جو شریعت کے خلاف ہیں۔ یعنے گناہوں کا جو تھا۔ دنیا یا دنیا کے لوگ اپنے گناہوں کیواسطے کیا کیا کرتے ہیں۔ پانچواں قربانی یا کفارہ دنیا کی ہر ایک قوم و فرقہ و مذہب میں رایج ہے۔ اور اِس اَمر پر ہر ایک مذہب کے لوگ متفق ہیں۔ چھٹا۔ قول علما کہ آدمی کی سرشت ہی میں یہہ بات ہے کہ کفارہ گناہوں کے بدلے چاہئے۔ ساتواں۔ اگر خدا امین عادل ہے یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اگر خدا عادل ہے۔ تو کفارہ ضرور ہے۔ آٹھواں۔ خدا پاک ہے تو گناہ سے پرہیز ضرور ہوگی۔ نواں۔ گناہوں کے بدلے خون حیوانات کا بہایا جانا یہہ صرف ظاہری علامات تھیں۔ مگر سچا کفارہ جس سے نجات اور مخلصی حاصل ہو حضرت مسیح ہے۔ دسواں یہہ کفارہ ہو چکا۔ مگر اب ضرورت نہیں۔ اب اُنکا مفصل طور پر بیان ہوتا ہے +

۱۔ انسان کی اصلی حالت گناہ سے پہلے

اِنسان کی پیدائش عجیب طور پر ہوئی۔ یعنے خدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر بنایا بعض اسپر اعتراض کرتے ہیں۔ کہ یہہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ کہ خدا روح ہے اور آدم مٹی۔ پھر خدا کی صورت جس حال کہ خدا کوئی صورت و شکل نہیں رکھتا۔ اِنسان کے لئے یہہ جواب کافی ہے کہ آدمی چاہے تو نہیں خدا کے ہم شکل تھا۔ پہلے دانائی میں خدا کی صورت تھا۔ یہہ نفسانی دانائی نہیں۔ بلکہ پاک روحانی جسکے وسیلہ اُسنے تمام جانوران و وحوش کا نام اُنکی جنس کے مطابق رکھا۔ اور اُنپر حکومت کی۔ روحانی دانائی سے اُسنے اپنے خالق کی شریعت کو پسند کیا۔ اُس حالت میں اسکے لئے پتھر پر کندہ شریعت درکار نہ تھی۔ بلکہ یہہ اُسکے لوح دل پر لکھی تھی۔ وہ اُس دانائی کی حالت میں ہمیشہ الٰہی کمالیت میں مشغول تھا۔ دوسری صورت میں وہ سچائی سے خدا کی شباہت تھا۔ کیا معنے کہ خدا نے اِنسان کو سیدھا بنایا۔ وہ راستی کا دوست اور ناراستی کا دشمن تھا۔ اور خدا کو اپنا معبود سمجھ کر سب سے زیادہ پیار کرتا تھا۔ اُسکی طبیعت ایسی نیک تھی کہ بدی کی طرف مطلقاً راغب نہ ہوتا تھا۔ تیسری صورت پاکیزگی میں اِنسان خدا سے شباہت رکھتا تھا۔ وہ فرمانبردار تھا۔ کبھی خالق کے حقمیں بدگمان نہ تھا۔ اور کبھی حق سبحانہ تعالےٰ پر گرگرایا ہوا تھا۔ اُسکی خواہشیں پاک تھیں۔ اُسنے اپنے بدنکو روح کے تابع رکھا۔ چوتھی بات حکومت میں وہ خدا کی ہم شبیہ تھا۔ بعض اِس سے منکر ہیں۔ کہ حکومت خدا کی صورت کا حصہ نہیں۔ خیر نہ سہی مگر آدم خدا کی طرح تمام مخلوقات پر حکومت رکھتا تھا۔ کبھی کوئی حیوان اُسکے مقابل نہ اُٹھا۔ ہاں جسوقت خدا نے آدم کو بنایا۔ اُسکی حالت دانائی سچائی پاکیزگی۔ حکومت میں کمالیت رکھتی تھی۔ وہ بالکل پاک اور گناہ سے ناواقف بے عیب تھا +

۲۔ اِنسان کی پلیدگی روح و جسم پر کیسی موثر ہوئی

او پر مسطور ہو چکا۔ کہ اِنسان پاک بنایا گیا۔ کیا وہ اُسی حالت میں ہمیشہ رہا۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ اپنے خالق سے پھر گیا۔ گناہ کیا۔ گنہگار ہوا۔ اِنسان کا لقب حاصل کیا۔ نتیجہ اِس امر کا کیا ہوا۔ جیسا اِنسان اوّل خوشی اور خورمی کی حالتمیں رہتا تھا۔ پھر نہ رہا۔ اُسکے جسم پر کبھی آسیب نہ پہنچا تھا۔ مگر اب ہر طرح کی دُکھ اور مصیبت اُٹھانی پڑی۔ اوّل جسمی یعنے موت بیماری قحط طوفان جنگ و جدل اور سب طرح کی شرمندگی خوف اور ہر نوع کی آفات جو اِنسانی جسم سے علاقہ رکھتی ہیں۔ وہ زمین جو اِنسان کے لئے میوجات پھل پھول اُگاتی تھی۔ اب اُسکے لئے لعنتی ہوئی۔ کہ کانٹے اور اونٹ کٹارے اُگنے لگے۔ کامیابی سے پوری مشقت کا پھل حاصل نہیں کر سکتا۔ محنت اور پسینہ سے روٹی کھانا پڑا۔ یہہ بھی ای دوستو گناہ کا نتیجہ ہے۔ باقی رہا روح کہ اُسپر کیا تاثیر ہوئی۔ سو اُسکے لئے ابدی موت اور جہنم کا عذاب ابدی۔ جب گناہ ہوا تو موت نے بھی قدم ڈالا۔ کیونکہ گناہ کا پھل یہی ہے۔ جسم مٹی میں مل گیا۔ مگر روح غیر فانی کے لئے دوزخ کا عذاب

ہے - وہاں کبھی آرام نہیں - ہمیشہ جلنا - وہاں کی آگ نہیں بجھتی - اور کیڑا نہیں مرتا - ہائے افسوس وہ انسان کا حال باغ عدن میں - وائے مصیبت یہہ عذاب ابدی +

۴- نیک کام گناہوں کا فدیہ ہیں

سب انسان اِس بات کے مقر ہیں - کہ ہم سب گنہگار ہیں - اور اِن گناہوں کی سزا ہوگی - سوائے اُن ملحدوں و منکروں کے جو مسجود حقیقی کے آگے سرنگوں نہیں ہوتے اور اُسکی ہستی کے قایل نہیں - اور خداشناسی سے بےبہرہ ہیں کیا اِس ملک یا دیگر ممالک کے جو خدا کو مانتے ہیں اور اُسکو واحدہٗ لاشریک سمجھتے ہیں - وہ اپنے خطاؤنکا اقرار کرتے ہیں چنانچہ ہندو میں ایک اشلوک اُنہی کے شاستر کا مشہور ہے - پاپ وہم پاپ کرما ہم پاپ آتما ہم پاپ اسم بہوئی یعنے اسکے ارتھ یہہ ہیں - میں گنہگار ہوں - اور گناہ کا اقرار کرتا ہوں - میری روح گناہ سے بھری ہے - اور گناہ ہی میں پیدا ہوا ہوں - اور ایسے ہی اور مذاہب میں یہہ بات مانی جاتی ہے - اسیواسطے لوگ نیک کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں - یہہ سمجھکر کہ نیک کام سے نجات ہوگی - یہہ کہنا بھی درست ہوگا کہ وہ نیک کام کو فدیہ گناہوں کا تصور کرتے ہیں - اور وہ بھی کئی طرح عمل میں لاتے ہیں - خدا کی عبادت - جاڑے میں سرد پانی میں کھڑے رہنا - گرمی میں کہ جب سورج عین سمت الراس میں ہو پانچ آگنی تاپنا - برسوں ایک ٹانگ کھڑے رہنا - ہاتھ خشک کرنا - ناخن بڑھانا - بال لنبے کرنا - اُلٹے سیدھے کھڑے ہونا - لٹکنا - نعرے مارنا - بھیٹ باندھنا - بعض دریاؤں کو متبرک سمجھکر نہانا - سخاوت کرنا - جل جانا - روزہ رکھنا - جنگلوں اور وادیوں میں پھرنا - اور ایسے ہی طرح طرح کے نیک کام سمجھے جاتے ہیں - جو گناہوں کا فدیہ خیال کئے جاتے ہیں - جب گناہ ہوئے - اور اُنکا فدیہ بھی ہوا - تو گویا لوگ اِن کاموں پر ہی اکتفا کر معافی سمجھ لیتے ہیں نہیں - بلکہ ایک اَور راہ جو افضل و اعلے مانی جاتی ہے اور ہر ایک قوم میں کچھ نہ کچھ اثر رکھتی ہے - اور ہر فرقہ اُس کو عمل میں لاتا ہے +

باقی آیندہ

اخبارات تاربرقی

کابل - ١٠ فروری ١٨٨١ء - مصالحہ حرب کی ایک بہت مقدار معہ ذخائر کے کابل کیواسطے سفید سنگ میں پڑی ہے اور باربرداری کے نہونیکے سبب آگے کی طرف روانہ نہیں ہوسکتی جگدلک میں برف بہت کثرت سے پڑی ہے اور موسم بہت سرد ہے - آج کی خبر سے معلوم ہوا کہ غزنی اور ترکستان کی سڑکوں کے راستے کھلے میں محمد جان کے آدمی چلے گئے ہیں + سلسلہ لغمان میں برف بہت پڑی ہوئی ہے ارغندہ سے خبر آئی ہے کہ وہاں کا ملک محمد جان کو کابل کے حالات سے خبریں بھیجتا ہے اور محمد جان کی طرف سے اُسکے پاس اکثر پیغام آتے ہیں - بھیڑ اور مویشی بافراط آرہے ہیں - سرد موسم بھر آگیا ہے کل رات کو ١٤ درجہ پر تھا - قبایل کوہ خواجکون نے انجان کے متصل ایک قافلہ کو جو کابل کی طرف آرہا تھا لوٹ لیا +

بمبئی - ١٠ فروری ١٨٨١ء - آئرلینڈ کے قحط زدوں کی امداد کیواسطے کل بمبئی سے بارہ ہزار روپیہ اور روانہ ہوا - یہہ روپیہ لارڈ میئر صاحب کی فنڈ و ڈچس آف مالبرو کی فنڈ میں بحصہ مساوی تقسیم ہوگا +

لنڈن - ١٠ فروری ١٨٨١ء - اخبار ٹائمز اپنے ایک آرٹیکل میں اِس امر کا یقین کرتا ہے کہ برٹش منسٹر مقیم طہران کو ہدایت ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ایران کو اطلاع دے کہ انگریزی گورنمنٹ ایران کو عہدنامہ ١٨٥٧ء سے بری کرتی ہے - اخبار ٹائمز اِس سے خیال کرتا ہے کہ ہرات پر قبضہ کیا جاوے + کل رات ہوس آف کامنز میں شاہی سپیچ کے جوابی اڈریس پر بحث ہوئی لارڈ ہارٹنگٹن صاحب اور مسٹر فراسٹر صاحب نے اُس ترمیم پر اعتراض کیا جو مسٹر اوڈونل صاحب اور مسٹر [illegible] صاحب نے پیش کی تھی اور بیان کیا کہ جماعت ہوم رول نے گورنمنٹ پر جو الزام لگائے ہیں وہ ثابت نہیں ہوئے + صاحب وزیر سلطنت ہند نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ جدید ضوابط طبع کی اشاعت کا مجھے اختیار نہیں ہے - ڈبلن کا تماشاگاہ آتشزدگی سے تباہ ہوگیا اور چھ آدمی ضایع ہوئے +

آج شام کے وقت ہوس آف کامنز میں سر سٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے بجواب ایک سوال متعلقہ اِس بیان اخبار ٹائمز کے کہ انگلنڈ نے ایران کو عہدنامہ ١٨٥٧ء سے بری کر دیا ہے بیان کیا کہ ایران نے ہرات کے معاملہ پر جو خط و کتابت کی ہے وہ ابھی تک گورنمنٹ کی زیر تجویز ہے اور چونکہ ابھی تک ہمنے معاملہ مذکور کو اچھی طرح نہیں سمجھا اسواسطے دربارہ اُسکی بابت کچھ بیان کرنا مناسب نہیں ہے - لارڈ بیکنس فیلڈ صاحب نے اسی معاملہ پر ایک سوال کے جواب میں ہوس آف لارڈز میں بیان کیا کہ یہہ بیان بالکل بےبنیاد ہے کہ انگلنڈ نے ایران کو عہدنامہ ١٨٥٧ء سے بری کر دیا ہے - لارڈ صاحب نے کہا کہ ایران کے ساتھ ابھی تک خط و کتابت جاری ہے اور کوئی نتیجہ نہیں نکلا لارڈ صاحب نے اقرار کیا کہ کاغذات کے تکمیل ہونے پر وہ پیش کئے جاوینگے +

لنڈن ١١ - فروری ١٨٨١ء - ہوس آف کامنز میں اُس اڈریس کی بابت جو شاہی سپیچ کے جواب میں ہے بہت مباحثہ ہوا اور ٢٦ ووٹ کے مقابلہ میں ٤١٦ رائے کی کثرت پر

لایق پایا چہارم گورکھا کو حکم ہوا ہی کہ مکان مذکور کو فوراً خالی کر دے۔ کیونکہ وہ رہایش کے لایق نہیں رہا +

اقوام ہزارہ و تاجک و قزلباشوں کے چار سو آدمی جنرل رابرٹس صاحب کے سلام کے واسطے کابل کو آرہے ہیں +

کابل میں افواہ ہی کہ عبد الرحمن خان اطاعت قبول کرنے کے واسطے آرہا ہی +

خبر ہی کہ نایب محمد سعد اپنے چھوٹے بیٹے سردار عاصم جان اور تین ہزار ترکمانوں کے دریائے آکسس کو عبور کرکے افغانی ترکستان کی طرف آنیوالا ہی +

کابل ۱۴ فروری۔ سردار شہباز خان جسکو انگریزوں نے ترک افاغنہ کا گورنر مقرر کیا ہی ابھی تک بابا کچار میں ہی۔ محمد سردار خان اور میر عبد القادر خان اور میر خواجہ خان خلف میر غلام خان زانجیوں کے ایک بھاری لشکر اور ایک بھرتی شدہ رجمنٹ کے ساتھ حلقہ نواب خانیں شہباز خان کے مخالفت کی غرض سے پہونچ گئے ہیں جو بابا کچار سے ۶ میل پر ہی +

غزنی سے خبر پہونچی ہی کہ محمد جان مع غازیوں کے فروری کے آخر یا مارچ کے شروع میں حملہ کریگا۔ موسیٰ خان کا ہونا مفسدوں کی حرکات کے واسطے ایک موثر تحریک ہی +

کابل ۱۴ فروری۔ شہر کابل کے ہندو لوگ کہتے ہیں کہ ولی محمد خان ہمکو ہندوستان کیطرف جانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اور ہمکو یہہ جتلاتا ہی کہ محمد جان کے لوگ کابل میں نہیں آنے پاوینگے۔ اور جس حال میں تم شیر علیخان کی حکومت میں رہتے رہے ہو تو ہماری حکومت میں بھی تمکو رہنا چاہئے تمہارے چلے جانے سے ہمکو بدنامی اور نقصان ہوگا۔ پہلے تین سو کے قریب اہل ہنود شہر کو چھوڑنا چاہتے تھے مگر اب تھوڑونکا ارادہ ہی۔ اور یہہ واسطے بوجا اور گھروں کے انتظام کے لئے ہندوستان جانا چاہتے ہیں۔ یہہ وے اہل ہنود ہیں جو ولی محمد خان کے حکم سے ناراض ہیں +

کابل ۱۵ فروری۔ افواہ ہی کہ عبد الرحمان قندھار میں اور محمد عاصم خان کا بیٹا اکشجا میں پہونچے۔ مستوفی حبیب اللہ خان اپنے مقام درک میں گیا ہی جو غزنی سے ۸ میل کے فاصلہ پر ہی۔ مستوفی مذکور نے محمد جان کو ملاقات کیواسطے غزنی سے بلایا ہی۔ اگر وہ محمد جان وتنگی عالم سے واقف ہیں مگر جبتک محمد جان کے لئے سرکار انگریزی سے معافی نامہ نہ ہووے تو مستوفی حبیب اللہ کی ملاقات سے اُسکو کچھ فایدہ نہیں ہی۔ شہر میں گمان غالب ہی کہ جبتک یعقوبخان ہندوستان سے واپس نہ بھیجا جاوے تب تک محمد جان بغاوت سے باز نہ آویگا کیونکہ یعقوبخان کے خاندان کے لوگ اُسکو اکساتے رہتے ہیں۔ اور نیز یہہ کہ ایوبخان ہرات سے جاکر عبد الرحمان خان سے بدخشاں میں ملجاویگا۔ اور اس افواہ پر تعین نہیں ہی کہ عبد الرحمان خان کابل میں آنکر انگریزوں کی اطاعت کرے +

غلام حیدر خان نے جواب بلخ میں ہی عبد الرحمان خان کے تحف بھیجے ہوئے قبول کئے اور عبد الرحمان خان نے غلام حیدر خان سے وعدہ کیا ہی کہ میں تمکو بلخ کی گورنری پر قایم رکھونگا۔ عصمت اللہ خان لغمان سے نکلکر کوہ کسمند پر بھاگ گیا ہی +

کابل ۱۶ فروری۔ کل افواہ ہو رہی تھی کہ میرزا صاحبزادہ صایم خان اور میر نہیبی خان نے بچہ حسن مرتضی امیکرستان پر بمقام اُوبین ۱۴ فروری کو حملہ کیا جس میں ۸ کوہستانی مارے گئے اور لڑائی شروع ہی۔ بابا کشنجارے خبر آئی ہی کہ میر سید خان و سکندر خان مقام استالف میں لڑ رہے ہیں۔ میر سید خان کی طرف چار سو آدمی اور سکندر خان کیطرف ایک ہزار آدمی ہیں +

قندھار ۱۳ فروری۔ جنرل سٹورٹ کا برگیڈ یکم مارچ کو غزنی کیطرف حملہ کرنے کیواسطے روانہ ہوگا +

کلکتہ ۱۴ فروری۔ جو غازی لوگ غزنی میں جمع ہورہے تھے بہت سے اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے ہیں دو تین رجمنٹ جنکے پاس لوٹے سے ہتھیار ہیں موجود ہیں +

کلکتہ ۱۵ فروری۔ کوہستان کیطرف سے خبر آئی ہی کہ چری کار کے لوگوں نے غلام قادر خان کو نکالدیا ہی۔ اور جو لوگ انگریزوں کے معاون ہیں اُسپر حملہ آور ہونگے غزنی کیطرف سے بہت سی جھوٹھی افواہیں کوہستان میں پھیلتی جاتی ہیں +

کلکتہ ۱۶ فروری۔ علاقہ لغمان سے کوئی خبر نہیں آئی۔ ملا خلیل جو گرد نواح جلال آباد میں جہاد کے لئے منادی کرتا پھرتا ہی سو اُسکی منادی سے لوگوں کے دلوں میں کچھ اثر نہیں ہوتا +

مدراس ۱۶ فروری۔ رمپا کے لوگوں نے اپنے سرغنہ مفسدین مسمی چندریا کو بھی قتل کرڈالا۔ اور اب اپنا ایک نیا سرغنہ مقرر کیا ہی جسکے اطاعت میں انکے قریب چار سو آدمیوں کے مقام پر گدیم میں اُٹھے ہیں۔ پولیس کے آدمی اُن کے تعاقب میں روانہ کئے گئے ہیں +

الہ آباد ۱۷ فروری۔ مہاراجہ صاحب بہادر سندھیہ آجکل سخت بیمار ہیں اور اب علاقہ کا دورہ کرنا چھوڑ دیا ہی +

لنڈن ۱۶ فروری۔ خبر ہی کہ مسٹر پارنیل کا ارادہ

ہو کہ اگر پارلیمنٹ کا اجلاس برخاست نہ ہو جائے تو میں ہندوستان و اسٹریلیا میں جاؤں +

لودیانہ

پانچ روز تک ابر محیط آسمان رہا اور ۱۷ فروری کو تمام دن بارش ہوتی رہی اور موسل دھار پانی برسا۔ زراعت پیشہ لوگوں کو اپنی سرسبزی کی اُمیدیں بندھگئی ہیں۔ اس عرصہ میں سردی دسمبر کی کیفیت دکھلا رہی ہے۔ اور ہوا نہایت سرد چل رہی ہے۔ بیرونجات سے بھی خبریں آتی ہیں کہ بارش خاطر خواہ ہوگئی ہے۔ بعض بعض مواضعات میں ژالہ زدگی بھی ہوئی +

سُنا جاتا ہے کہ قصبہ ماچھی واڑہ میں ۱۱ فروری کو بجلی گری جسکے صدمہ سے ایک عورت جو اپنے مکان کے دروازے میں کھڑی تھی جل کر مرگئی اور بجلی مکان کے آرپار ہو کر نکل گئی +

ہفتہ حال میں صفائی شہر کی اچھی تھی اور گندے گلی کوچے بھی صاف ہوگئے ہیں اگر اسیطرح برابر صفائی والے کوشش رکھیں تو شہر میں صفائی اچھی طرح رہسکتی ہے +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر تحصیل جگرانوں میں دورہ کر رہے ہیں +

اِلتماس

جو صاحب مضمون برائے اندراج اخبار بھیجا کریں تو براہ مہربانی خوشخط از نستعلیق قسم سے تحریر فرمایا کریں تاکہ لکھنے اور پڑھنے میں کچھ دقت نہ ہو +

خیال

من تصنیف مسز جیمس امرِیل متخلص گُل از رُوڑکی

طالبِ دیدار خدا عیسیٰ سے رسائی کرتے ہیں۔
سبھی ہیں جو کس و ناکس سے بھلائی کرتے ہیں

دشمن سے بھی اپنے نہیں دنیا میں برائی کرتے ہیں۔
پیارے ملکر محبت اور سوائی کرتے ہیں

دے کوئی دشنام اُنہیں وہ اُسکی سمائی کرتے ہیں۔
نہیں بگڑتے کسی سے اور نہ لڑائی کرتے ہیں

چلتے پھرتے ہر جا ہر دم ذکر الٰہی کرتے ہیں
سبھی ہیں جو کس و ناکس سے بھلائی کرتے ہیں

سرکاٹ کے کافر کینہ کا سینہ کی صفائی کرتے ہیں۔
ایمان و صبر سے سداب کارروائی کرتے ہیں

خالق کی ہر حال میں اپنے دلسے بڑائی کرتے ہیں۔
ملتے ہیں اُس سے نہیں دم بھر بھی جدائی کرتے ہیں

عشق میں عیسیٰ ہی کے تن من دان شیدائی کرتے ہیں
سبھی ہیں جو کس و ناکس سے بھلائی کرتے ہیں

مالا مال ہیں وہ جو درِ عیسیٰ کی گدائی کرتے ہیں۔
بے پرواہ ہیں نہیں پرواہ پرائی کرتے ہیں

طمع کو کر طبیعت سے ترک نت نیک کمائی کرتے ہیں۔
غریب ہیں گرو ے تو بھی اُمرائی کرتے ہیں

محتاجو نکی مدد و بیمار و نکی دوائی کرتے ہیں
سبھی ہیں جو کس و ناکس سے بھلائی کرتے ہیں

علم الٰہی کو پڑھکر حاصل دانائی کرتے ہیں۔
کھرے ہیں سب سے کسی سے نہیں کھوٹائی کرتے ہیں

دعا مانگ مولا سے دور مشکلیں پرائی کرتے ہیں۔
پیار و محبت دیکھا بہتوں کو عیسائی کرتے ہیں

قید جہاں سے اپنی گل وہ آپ رہائی کرتے ہیں
سبھی ہیں جو کس و ناکس سے بھلائی کرتے ہیں

مطبع امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویرلہ ادھ کے اہتمام سے چھپا